دهلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ

Published Simultaneously from Delhi and Patna

Daily **HAMARA SAMAJ** Delhi

روزنامہ ہمارا سماج دهلی

दैनिक हमारा समाज दिल्ली

Issue: 228 | www.hamarasamajdaily.com | Saturday,02,May,2026 (Rs.2.0

مسلم خواتین کو اپنے ہی گھروں میں جانے نہیں دینا شدید تشویش کی بات ہے

نئی دہلی، یکم مئی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ ہر حال میں صبر وشکر کا دامن ہاتھ میں رہنا چاہیے صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالی کی مدد شامل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے اتم نگر علاقہ میں ہولی کے دن سے حالات کشیدہ ہیں ایک نوجوان کی ہلاکت کے بعد فساد بھڑک اٹھا تھا جسے پولیس نے کنٹرول کر لیا تھا۔ بیرونی شرپسندوں نے حالات کو مزید بگاڑنے کی کوشش کی اور وہ ہولی کے دن نشے میں تھے۔ عید الفطر پر بھی پولیس نے حالات کو مکمل طور پر قابو میں رکھا۔ اب ملزمین جیل میں ہیں اور مقدمہ چل رہا ہے۔ جھگڑے کے دن سے ہی ملزمین کی مسلم خواتین گھروں سے باہر ہیں اور ڈیڑھ ماہ سے وہ در در بھٹکنے پر مجبور ہیں دو روز قبل مسلم خواتین نے ہمت کی اور اپنے وکلا کی مدد سے انہوں نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کی کوشش کی جس پر علاقہ کی خواتین اور کچھ فرقہ پرست عناصر نے اشتعال انگیز نعرہ بازی کی اور بہت بدسلوکی کی لاچار ہو کر ان خواتین کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا یہ سب پولیس کی موجودگی میں ہوا یہاں تک کہ اس علاقے میں مسلمانوں کی دکانوں کو بھی بند کرا دیا گیا اور پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے مفتی مکرم نے اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے اپیل کی کہ مسلم خواتین کو اپنے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے ڈیڑھ ماہ سے یہ عورتیں اور بچے سب بے گھر ہیں یہ مذمت کی بات ہے اور پولیس کی ناکامی ہے۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
uilab.com | epaper.inquilab.com
قیمت: ۵روپے، ۱۴رصفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲رمئی، ۲۰۲۶ء، ۱۴رذی قعدہ ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۷۲

مسلم خواتین کو اپنے ہی گھروں میں داخل نہ ہونے دینا تشویشناک: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ ہر حال میں صبر وشکر کا دامن ہاتھ میں رہنا چاہیے۔ صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے اتم نگر علاقہ میں ہولی کے دن سے حالات کشیدہ ہیں۔ ایک نوجوان کی ہلاکت کے بعد فساد بھڑک اٹھا تھا جسے پولیس نے کنٹرول کرلیا تھا۔ بیرونی شر پسندوں نے حالات کو مزید بگاڑنے کی کوشش کی اور وہ ہولی کے دن نشے میں تھے۔ عید الفطر پر بھی پولیس نے حالات کو مکمل طور پر قابو میں رکھا۔ اب ملزمین جیل میں ہیں اور مقدمہ چل رہا ہے۔ جھگڑے کے دن سے ہی ملزمین کی مسلم خواتین گھروں سے باہر ہیں اور ڈیڑھ ماہ سے وہ دردر بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ دو روز قبل مسلم خواتین نے ہمت کی اور اپنے وکلا کی مدد سے انہوں نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کی کوشش کی جس پر علاقہ کی خواتین اور کچھ فرقہ پرست عناصر نے اشتعال انگیز نعرہ بازی کی اور بہت بدسلوکی کی۔ لاچار ہوکر ان خواتین کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا۔ یہ سب پولیس کی موجودگی میں ہوا یہاں تک کہ اس علاقے میں مسلمانوں کی دوکانوں کو بھی بند کرادیا گیا اور پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ مفتی مکرم نے اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے اپیل کی کہ مسلم خواتین کو اپنے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے۔ ڈیڑھ ماہ سے یہ عورتیں اور بچے سب بے گھر ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایسے ہی تری نگر میں حالات کشیدہ ہیں علاقہ کے چند نوجوان خنزیر پالنے کے بہانے علاقے کا امن برباد کرنا چاہتے ہیں۔ اگر پولیس چاہے تو شر پسندوں کو تنبیہ کرکے حالات کو نارمل بنا سکتی ہے۔ پولیس کو انصاف سے کام لینا چاہیے اور طرفین کو بٹھا کر مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔

/2004/13278 | 02-05-2026 (08 صفحات) 1447ھ ذوالقعدہ 14 مطابق 2026 مئی 02 سنیچر، (289) شمارہ) 2

DAILY **SAHAFAT** DELHI

दैनिक **सहाफ़त** दिल्ली

روزنامہ

صحافت

دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI DELHI & BIRMINGHAM (UK)

مسلم خواتین کو اپنے ہی گھروں میں جانے نہیں دینا شدید تشویش کی بات ہے: مفتی مکرم

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ ہر حال میں صبر و شکر کا دامن ہاتھ میں رہنا چاہیے صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالی کی مدد شامل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے اتم نگر علاقہ میں ہولی کے دن سے حالات کشیدہ ہیں ایک نوجوان کی ہلاکت کے بعد فساد بھڑک اٹھا تھا جسے پولیس نے کنٹرول کر لیا تھا۔ بیرونی شر پسندوں نے حالات کو مزید بگاڑنے کی کوشش کی اور وہ ہولی کے دن نشے میں تھے۔ عید الفطر پر بھی پولیس نے حالات کو مکمل طور پر قابو میں رکھا۔ اب ملزمین جیل میں ہیں اور مقدمہ چل رہا ہے جھگڑے کے دن سے ہی ملزمین کی مسلم خواتین گھروں سے باہر ہیں اور ڈیڑھ ماہ سے وہ در در بھٹکنے پر مجبور ہیں دو روز قبل مسلم خواتین نے ہمت کی اور اپنے وکلا کی مدد

سے انہوں نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کی کوشش کی جس پر علاقہ کی خواتین اور کچھ فرقہ پرست عناصر نے اشتعال انگیز نعرہ بازی کی اور بہت بدسلوکی کی لاچار ہو کر ان خواتین کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا یہ سب پولیس کی موجودگی میں ہوا یہاں تک کہ اس علاقے میں مسلمانوں کی دکانوں کو بھی بند کرا دیا گیا اور پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے مفتی مکرم نے اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

پولیس سے اپیل کی کہ مسلم خواتین کو اپنے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے ڈیڑھ ماہ سے یہ عورتیں اور بچے سب بے گھر ہیں یہ مذمت کی بات ہے اور پولیس کی ناکامی ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایسے ہی تری نگر میں حالات کشیدہ ہیں

علاقہ کے چند نوجوان خنزیر پالنے کے بہانے علاقے کا امن برباد کرنا چاہتے ہیں اگر پولیس چاہے تو شر پسندوں کو تنبیہ کر کے حالات کو نارمل بنا سکتی ہے پولیس کو انصاف سے کام لینا چاہیے اور طرفین کو بٹھا کر مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۲ رمئی ۲۰۲۶ء، مطابق ۱۴ رذی قعدہ ۱۴۴۷ھ

مسلم خواتین کو اپنے ہی گھروں میں جانے نہیں دینا شدید تشویش کی بات ہے

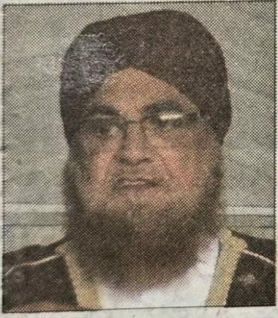

نئی دہلی، یکم رمئی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ ہر حال میں صبر وشکر کا دامن ہاتھ میں رہنا چاہیے صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالی کی مدد شامل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے اتم نگر علاقہ میں ہولی کے دن سے حالات کشیدہ ہیں ایک نوجوان کی ہلاکت کے بعد فساد بھڑک اٹھا تھا جسے پولیس نے کنٹرول کر لیا تھا۔ بیرونی شرپسندوں نے حالات کو مزید بگاڑنے کی کوشش کی اور وہ ہولی کے دن نشے میں تھے۔ عید الفطر پر بھی پولیس نے حالات کو مکمل طور پر قابو میں رکھا۔ اب ملزمین جیل میں ہیں اور مقدمہ چل رہا ہے۔ جھگڑے کے دن سے ہی ملزمین کی مسلم خواتین گھروں سے باہر ہیں اور ڈیڑھ ماہ سے وہ در در بھٹکنے پر مجبور ہیں دو روز قبل مسلم خواتین نے ہمت کی اور اپنے وکلا کی مدد سے انہوں نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کی کوشش کی جس پر علاقہ کی خواتین اور کچھ فرقہ پرست عناصر نے اشتعال انگیز نعرہ بازی کی اور بہت بدسلوکی کی لاچار ہو کر ان خواتین کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا یہ سب پولیس کی موجودگی میں ہوا یہاں تک کہ اس علاقے میں مسلمانوں کی دکانوں کو بھی بند کرا دیا گیا اور پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے مفتی مکرم نے اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے اپیل کی کہ مسلم خواتین کو اپنے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے ڈیڑھ ماہ سے یہ عورتیں اور بچے سب بے گھر ہیں یہ مذمت کی بات ہے اور پولیس کی ناکامی ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایسے ہی تری نگر میں حالات کشیدہ ہیں علاقہ کے چند نوجوان خنزیر پالنے کے بہانے علاقے کا امن برباد کرنا چاہتے ہیں اگر پولیس چاہے تو شرپسندوں کو تنبیہ کر کے حالات کو نارمل بنا سکتی ہے پولیس کو انصاف سے کام لینا چاہیے اور طرفین کو بٹھا کر مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
DELHI, NCR
نئی دھلی، 2، مئی، 2026 ھفتہ
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

مسلم خواتین کو اپنے ہی گھروں میں جانے نہیں دینا شدید تشویش کی بات

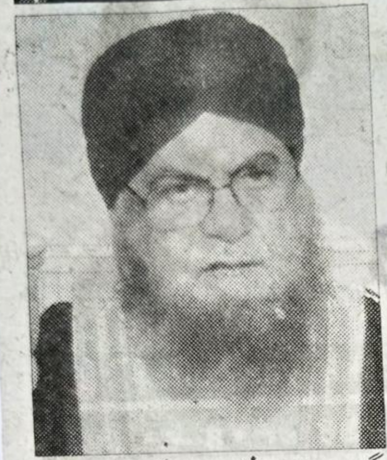

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ ہر حال میں صبر وشکر کا دامن ہاتھ میں رہنا چاہیے صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالی کی مدد شامل ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کے اتم نگر علاقہ میں ہولی کے دن سے حالات کشیدہ ہیں ایک نوجوان کی ہلاکت کے بعد فساد بھڑک اٹھا تھا جسے پولیس نے کنٹرول کر لیا تھا۔ بیرونی شر پسندوں نے حالات کو مزید بگاڑنے کی کوشش کی اور وہ ہولی کے دن نشے میں تھے۔ عید الفطر پر بھی پولیس نے حالات کو مکمل طور پر قابو میں رکھا۔ اب ملزمین جیل میں ہیں اور مقدمہ چل رہا ہے. جھگڑے کے دن سے ہی ملزمین کی مسلم خواتین گھروں سے باہر ہیں اور ڈیڑھ ماہ سے وہ در در بھٹکنے پر مجبور ہیں دو روز قبل مسلم خواتین نے ہمت کی اور اپنے وکلا کی مدد سے انہوں نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کی کوشش کی جس پر علاقہ کی خواتین اور کچھ فرقہ پرست عناصر نے اشتعال انگیز نعرہ بازی کی اور بہت بدسلوکی کی لاچار ہو کر ان خواتین کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا یہ سب پولیس کی موجودگی میں ہوا یہاں تک کہ اس علاقے میں مسلمانوں کی دکانوں کو بھی بند کرا دیا گیا اور پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے مفتی مکرم نے اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے اپیل کی کہ مسلم خواتین کو اپنے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے ڈیڑھ ماہ سے یہ عورتیں اور بچے سب بے گھر ہیں یہ مذمت کی بات ہے اور پولیس کی ناکامی ہے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ ایسے ہی تری نگر میں حالات کشیدہ ہیں علاقہ کے چند نوجوان خنزیر پالنے کے بہانے علاقے کا امن برباد کرنا چاہتے ہیں اگر پولیس چاہے تو شر پسندوں کو تنبیہ کر کے حالات کو نارمل بنا سکتی ہے پولیس کو انصاف سے کام لینا چاہیے اور طرفین کو بٹھا کر مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔